کتاب کی ابتداء میں مفتی نظام الدین شامزئی شہیدؒ اور مولانا محمد انور بدخشانی صاحب کی تقاریظ بھی ہیں، مجموعی اعتبار سے کتاب کی طباعت اچھی ہے، کاغذ درمیانہ اور جلد بندی بھی مضبوط ہے۔

انار کے درخت تلے، مرتب: مولانا منصور احمد، ناشر: مکتبۃ الشہداء کراچی پاکستان، صفحات: ۳۵۲ قیمت: ۲۰۰ روپے

برصغیر کا خطہ، اسلامی تاریخ کے عبقری رجال سے سرسبز وشاداب رہا ہے، پاک وہند پر مشتمل اس خطے کے فرزندان دین وملت نے اپنی جانوں اور بیش بہا صلاحیتوں کا نذرانہ پیش کرنے میں کبھی پس وپیش سے کام نہیں لیا، خصوصاً ماضی قریب میں دیوبند کی زرخیز وشاداب مٹی سے نمودار ہونے والا اہل صدق ووفا کا وہ عظیم الشان کاروان قابل ذکر ہے جو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف باطل کی ہر طرح کی یلغار کا راستہ روکنے میں ہراول دستے کا کردار ادا کرتا رہا، علم وادب کا میدان ہو یا سیف وسنان کے خونی معرکے ہر حال میں خزاں کی بادِ سموم سے نکہت گل کی حفاظت کی اور ظلمت شب کی تاریکیوں میں ایمان وایقان اور علم وعرفان کی شمعیں، قندیلیں اور چراغ روشن کرتا رہا۔

زیر نظر مجموعہ انہی قدسی صفات، قوم وملت کے عظیم سپوتوں کی لازوال خدمات، ایمان افروز حالات اور ناقابل فراموش واقعات پر مشتمل ہے، یہ مجموعہ جامعہ دار العلوم کراچی کے فاضل ومتخصص اور سابق استاد مولانا منصور احمد کا مرتب کردہ ہے، کتاب میں انتساب وپیش لفظ کے بعد مختلف عناوین کے تحت دار العلوم دیوبند اور اس کے اصحاب علم وفضل کی تاریخ وخدمات کو مختصر مگر جامع انداز میں اجاگر کیا گیا ہے۔

اس میں دار العلوم دیوبند کے حالات وکوائف، دار العلوم دیوبند کی تعلیمی، تبلیغی، سیاسی اور جہادی خدمات، سو شخصیات کا مختصر تعارف، اکابرین دیوبند کا خوف خدا اور فکر آخرت، اتباع سنت اور عشق مصطفیٰ ﷺ اور ان کے علاوہ کئی سبق آموز حکایات وواقعات ہیں جو تھوڑا سا وقت لیکر قاری کو بصیرت افروز معلومات فراہم کرسکتے ہیں۔ آخر میں دار العلوم دیوبند کے متعلق چند ایسی نظمیں بھی شامل اشاعت ہیں جن میں اصحاب علم ودانش نے دار العلوم کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔

البتہ کتاب میں بعض غلطیوں کی اصلاح ضروری ہے، مثلاً صفحہ نمبر ۱۴۴ میں مولانا حسین علی رحمہ اللہ کے تذکرے کے تحت خواجہ محمد عثمان ''دامانی'' تحریر کیا گیا ہے، یہ صحیح نہیں ہے، اصل لفظ دامان ہے، خواجہ محمد عثمان نقشبندی ضلع ڈیرہ اسماعیل کے مضافات میں گاؤں ''موسیٰ زئی شریف'' کے باشندے اور سلسلۂ نقشبندیہ کے مایہ ناز بزرگ تھے، ان کا فیض اب بھی جاری ہے، دریائے سندھ سے اوپر کا یہ علاقہ دامن کوہ میں واقع ہونے کی وجہ سے داماں کہلاتا ہے، اسی کی طرف نسبت کرتے ہوئے ان کو دامانی کہا جاتا ہے۔ اسی طرح صفحہ نمبر ۱۹۰ میں مفتی محمد وجیہ رحمہ اللہ کے تعارف میں مدرسہ اشرف المدارس ''پردوہی'' تحریر کیا گیا ہے، یہاں بھی صحیح لفظ ہردوئی ہے۔

مجموعی لحاظ سے کتاب اپنے موضوع پر معلومات افزاء ہے اور دار العلوم دیوبند کی تاریخ وخدمات اور حالات وواقعات کو عام کرنے کی ایک بہترین کوشش ہے، کتاب میں ہر بات کو تقریباً بحوالہ پیش کیا گیا ہے، ٹائٹل پر دار العلوم دیوبند کی پرکشش تصویر اور انار کا تاریخی درخت بھی نمایاں ہے، بہترین گیٹ اپ کے ساتھ نیلے رنگ کے خوبصورت ٹائٹل میں شائع ہوئی ہے۔

☆......☆......☆